BOOKMARK

چوتھی جماعت کے لیے

اِسلامیات

نیلما کنول

ایمانِ مُجمَل

مقصد: روزمرہ پڑھی جانے والی دعائیں اور قرآنی سورتیں یاد کرانا۔

آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ
جَمِيْعَ أَحْكَامِهٖ إِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

"میں ایمان لایا/لائی اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفات کے ساتھ ہے اور میں نے اُس کے تمام احکامات قبول کیے، اقرار کیا زبان سے اور تصدیق کی دل سے۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

ایک مسلمان کا ایمانِ مُفصّل میں دیئے گئے سارے عقیدوں پر ایمان ہونا ضروری ہے۔

ایمانِ مُفَصَّل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

"میں ایمان لایا/لائی اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر، اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اِس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں موت کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر بھی ایمان لایا/لائی۔"

ہدایات

ایمانِ مجمل اور ایمانِ مفصل زبانی یاد کرائیں اور ترجمہ کو آسان الفاظ میں سمجھائیں تاکہ بچوں کو اِن عقائد کے بارے میں علم ہو جن پر ایک مسلمان کا ایمان ہونا لازمی ہے۔

قرآنی سورتیں

سُوْرَۃُ النَّصْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ
دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

"جب اللہ نے مدد کی اور فتح نصیب ہوئی۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہیے اور اُس سے مغفرت مانگیے۔ بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

سورۃ النصر میں اللہ تعالیٰ نے مکہ فتح ہونے کا ذکر کیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفِیْل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ ۝
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۝

"کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا ہم نے اُن کی چال کو بے کار نہیں کر دیا؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے جو انھیں پتھر کی کنکریاں مار رہے تھے۔ اور اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جس سال پیدا ہوئے اُسے "عام الفیل" یعنی ہاتھیوں والا سال کہتے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش سے چند مہینے پہلے ابرہہ خانۂ کعبہ پر ہاتھیوں کے ساتھ حملہ کرنے آیا تھا۔

ہدایات: سورتیں بمع ترجمہ زبانی یاد کرائیں نیز سورۃ الفیل کو سمجھانے کے لیے صفحہ نمبر ۴۰ پر دیے گئے سبق "ابرہہ" کا مطالعہ کریں۔

وضو ایک خاص ترتیب سے کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ سب سے پہلے وضو کی نیت کریں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک تین بار دھوئیں۔

۲۔ تین بار کلی کریں اور مسواک یا انگلی سے اچھی طرح دانتوں کو صاف کریں۔

۳۔ اس کے بعد ناک میں پانی داخل کریں اور اُلٹے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی سے ناک صاف کریں۔

۴۔ پورا چہرہ تین بار اس طرح دھوئیں کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی اور دونوں کانوں کی لو بھیگ جائیں۔

۵۔ اس کے بعد تین تین بار پہلے سیدھے ہاتھ کو کہنی تک پھر اُلٹے ہاتھ کو کہنی تک دھوئیں۔

۶۔ اب سر کا مسح کریں۔ یعنی دونوں ہاتھ گیلے کر کے پیشانی کے بالوں سے شروع کرتے ہوئے سر کے پیچھے تک ہاتھ پھیریں۔

۷۔ پھر گیلی انگلیوں کو کانوں میں پھیریں اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کے پیچھے پھیریں۔

طائف پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں کے مالدار لوگوں کو اسلام کی تعلیم دینی چاہی لیکن انھیں اپنی دولت پر بڑا غرور تھا۔ اُن لوگوں نے اسلام قبول نہ کیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدتمیزی کی اور غنڈوں اور بدمعاش لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے لگا دیا۔ یہ بدمعاش غنڈے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آوازیں کستے، تنگ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پتھر مارنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قدر لہولہان ہوگئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے خون سے بھر گئے۔ دونوں نے طائف سے باہر ایک باغ میں پناہ لی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُکھ بھرے لہجے میں اللہ تعالیٰ سے فریاد کی کہ:

''اے اللہ! میں اپنی مجبوری اور توہین کا شکوہ تجھ سے کرتا ہوں، تُو ہی کمزوروں کا رب ہے اور میرا رب بھی۔''

(تبلیغ کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ سے طائف کا سفر)

ایسے حالات میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کے اُن گستاخ لوگوں کو بد دُعا نہ دی۔ باغ کے مالک نے اپنے ایک عیسائی غلام ''عداس'' کو انگور کا گچھا دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے آؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بسم اللہ پڑھ کر انگور کھانے شروع کیے تو عداس حیران ہوکر بولا کہ یہاں کے لوگ یہ کلام تو نہیں پڑھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عداس سے اُس کا علاقہ اور دین پوچھا تو اُس نے بتایا کہ وہ نینوا کا رہنے والا عیسائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم یونس علیہ السلام کے شہر کے رہنے والے ہو؟ عداس نے حیران ہوکر پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں کیسے

(آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک سفر)

صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُمِ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد بہن) کو سارا واقعہ سنایا جو خانۂ کعبہ کے نزدیک ہی رہتی تھیں۔ اُنھوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس واقعے کا ذکر لوگوں سے نہ کیجیے گا کیوں کہ یہ لوگ اس کا یقین نہیں کریں گے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے اپنے پروردگار کی قسم! میں لوگوں کو یہ واقعہ سناؤں گا۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانۂ کعبہ پہنچے جہاں ابوجہل سے ملاقات ہوئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے یہ واقعہ سنایا تو اُس نے تمام لوگوں کو اکٹھا کر لیا۔ سب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق اُڑانا شروع کر دیا کیوں کہ اُن لوگوں کا خیال تھا کہ مکہ سے شام تک جانے والا کوئی بھی قافلہ ایک مہینے میں شام پہنچتا ہے اور اتنا ہی وقت واپس مکہ آنے میں لگتا ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک رات میں وہاں گئے اور واپس بھی آ گئے۔ کچھ لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور سارا واقعہ سنایا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر یہ سب کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے تو یہ سچ ہے۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود خانۂ کعبہ تشریف لے گئے جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعے کے بارے میں پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سچ ہے۔ یہ سُن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس واقعے کی تصدیق کرتا ہوں۔ اسی واقعے کی تصدیق کرنے پر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''صدیق'' کا لقب دیا۔

کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال بھی کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بیت المقدس کا نقشہ بتائیے کیوں کہ ہم نے بیت المقدس دیکھا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالکل ویسا ہی نقشہ بتایا جیسا اُنہوں نے دیکھا تھا۔ ساتھ ہی راستے میں ملنے والے قافلوں کے بارے میں بھی بتایا۔ یہ سُن کر وہ لوگ شرمندہ ہو گئے۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

شب۔ بارگاہ۔ شرک۔ حقوق العباد۔ تنہا۔ ہم کلام۔ قافلہ

مشق

سوال ۱: معراج کا کیا مطلب ہے اور واقعہ معراج سے کیا مراد ہے؟

سوال ۲: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کے ساتھ مسجدِ اقصیٰ پہنچے اور وہاں کیا کیا؟

سوال ۳: ساتوں آسمانوں پر جن انبیاء علیہم السلام سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات ہوئی اُن کے نام ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

سوال ۴: حضرت اُمِ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کہا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ معراج کا مبارک سفر نبوت کے ....سال میں ....کے مہینے میں ستائیسویں شب کو ہوا۔

۲۔ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .... میں سو رہے تھے۔

۳۔ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر..............فرض کی۔

۴۔ ....اور دوسرے لوگوں نے ....کا واقعہ سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق اُڑانا شروع کر دیا۔

۵۔ حضرت..............نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراج کا واقعہ سُن کر فوراً یقین کر لیا۔

ہدایات بچوں کو واقعہ معراج کی مزید معلومات تفصیل سے بتائی جائیں مثلاً ثواب اور عذاب کے مناظر، نہر کوثر اور حوض کوثر کا فرق، جنت کی خوبصورتی اور اس کی چیزوں کا ذکر تفصیل سے کریں۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اول (نرسری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبا کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سلسلہ ہے۔ ان کتب کو مرتب کرتے وقت طلبا کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ لہٰذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بے حد مددگار ہوں گی۔

اساتذہ کی بہترین رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلبا کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلبا میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں ان کی معاون ثابت ہوں۔

حکومتِ پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبا آگے چل کر بورڈ کے امتحانات میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں تاکہ مضمون میں طلبا کی دل چسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مفید آرا کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback, write us at: info@bookmark.com.pk

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk